Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

الفضل

خطبہ عمہ دوشنبہ

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۷۰ | ۵ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ ؛ ۲ صلح ۱۳۶۰ ہش ؛ ۱۲ جنوری ۱۹۸۱ء | نمبر ۹

گیانا، امریکہ، ناروے اور مشرقی و مغربی افریقہ میں متعدد مساجد کی تعمیر

جارج ٹاؤن، فجی، انگلستان، نائیجیریا اور غانا میں نئے مشن ہاؤسز کی تعمیر

تحریک جدید کے تحت دنیا بھر میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا تفصیلی جائزہ

وقف جدید، فضل عمر فاؤنڈیشن، وقف عارضی، درس القرآن اور امداد دوران سال کا تذکرہ

جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کے دوسرے روز سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا خطاب

(قسط ۴)

ربوہ ۲۷ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے ۸۸ ویں جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر دوسرے روز اور دوسرے اجلاس میں نماز ظہر و عصر باجماعت پڑھانے کے بعد احباب جماعت سے خطاب فرماتے ہوئے تبلیغ اسلام کی عالمی تنظیم تحریک جدید اور جماعت کے اندرون پاکستان قائم دیگر اداروں کی کارکردگی کا تذکرہ فرمایا۔

حضور نے تحریک جدید کے مشنوں کی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے سب سے پہلے سپین میں مسجد کے قیام کا ذکر فرمایا۔ اس کا تفصیلی ذکر انشاء اللہ آئندہ قسط میں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے ذکر میں آئے گا۔ اس کے بعد حضور نے فرمایا کہ امسال گیانا جنوبی امریکہ میں ایڈن برگ کے مقام پر ایک مسجد تعمیر ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ امریکہ میں ریاست ایریزونا میں ایک احمدی دوست مکرم قریشی محمد یوسف صاحب کے صاحبزادے نے فیوسان کے علاقے میں ایک مسجد کی زمین خریدی۔ حضور نے فرمایا کہ حضور کی اطلاع کے مطابق وہاں پر مسجد تعمیر ہو چکی ہے۔

حضور نے ناروے کے شہر اوسلو میں مسجد کے افتتاح کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یورپ کے انتہائی جنوب میں سپین ہے اور انتہائی شمال میں ناروے ہے۔ اللہ نے اپنے فضل سے یہ انتظام کیا ہے کہ دونوں کونوں پر امسال مسجد کا افتتاح کیا گیا۔ حضور نے بتایا کہ ناروے میں یکم اگست ۱۹۸۰ء کو اس مسجد کا افتتاح کیا گیا۔ اس کا نام مسجد نور ہے۔ مشرقی و مغربی افریقہ میں تحریک جدید کے تحت مساجد کے قیام کے متعلق حضور نے فرمایا کہ وہاں پر آٹھ مساجد تعمیر ہو رہی ہیں۔ اللہ کے فضل سے ان کی ایک لمبی فہرست بن جاتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہر مہینے مجھے خط ملتے ہیں۔ کہ فلاں علاقے میں مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور فلاں علاقے میں مسجد کا افتتاح عمل میں آ گیا۔

نئے مشن ہاؤسز کی تعمیر کے متعلق حضور نے فرمایا کہ گیانا کے شہر جارج ٹاؤن میں نیا مشن ہاؤس تعمیر ہو گیا ہے۔ انگلستان میں پانچ مقامات پر جہاں احمدیوں کی کافی آبادی ہے۔ پانچ عمارتیں خرید کر پانچ نئے مراکز قائم کر دیئے گئے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ ان میں سے ایک برمنگھم کے سوا باقی تمام مراکز کا میں نے اپنے دورے کے دوران افتتاح کیا ہے۔ فجی آئی لینڈ میں ایک کمپلکس تعمیر کیا گیا ہے۔ جس میں مسجد مشن ہاؤس اور دکانیں ہیں۔ حضور نے نائیجیریا کے متعلق بتایا کہ یہاں پر ۲ نئے مشن ہاؤس زیر تعمیر ہیں۔ چار نئے سیکنڈری سکول اور ایک نئے ہسپتال نے کام شروع کر دیا

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۰ صلح / جنوری۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضرت اقدس ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ قادر مطلق خداوند تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور ہر گام پر آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بدستور پیشرفت میں اضافے اور سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کے بابرکت وجود کو ہمارے درمیان تادیر سلامت رکھے۔ اور آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔

آمین

حضور نے فرمایا کہ نائیجیریا کے دارالحکومت لیگوس سے ۱۲ میل دور ایک بڑی شاہراہ پر احمدیہ سیٹلمنٹ کی تعمیر جاری ہے جس میں مشن ہاؤس اور ہسپتال بنایا جا رہا ہے۔ بعض احمدیوں نے وہاں پر اپنے مکانات بھی تعمیر کرنے شروع کر دیئے ہیں۔ غانا کے متعلق حضور نے فرمایا کہ تین مقامات پر زمینیں خرید لی گئی ہیں۔ اور بڑی تیزی سے کام شروع ہو چکا ہے۔ یوگنڈا کے متعلق حضور نے فرمایا کہ وہاں پر سیاسی وجوہ سے تبلیغ رک گئی تھی۔ پھر پچھلے سال شروع ہو گئی ہے۔ اور عوام کا جماعت کی طرف بڑا رجوع ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ کہ یہ لوگ بڑے ذہین ہیں۔ دور کی سوچتے ہیں۔ انہوں نے دور کی سوچی ہے۔ ہمیں تار دی کہ ہم چھ طالب علم تعلیم کے لئے بھجوا رہے ہیں۔ کیونکہ کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ حالات کیا پلٹا کھائیں یہاں پر ہمارا ایک سیکنڈری سکول بھی کام کر رہا ہے۔

(باقی)

ولادت باسعادت

محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم سید ہمایوں ظفر صاحب اور صاحبزادی سیدہ امۃ العلی زبدہ کو بتاریخ ۲۸ دسمبر ۱۹۸۰ء فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت مرزا البشیر احمد صاحب کا پڑنواسہ اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کا پڑپوتا نیز بریگیڈیر ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب (ریٹائرڈ) کا نواسہ اور محترم ونگ کمانڈر سید محمد احمد صاحب (ریٹائرڈ) کا پوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس ولادت باسعادت کو خاندان حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور خاندان حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے مبارک کرے اور نومولود کو صحت و عافیت اور خیر و برکت والی عمر دراز عطا کرے اور دینی و دنیوی نعماء سے مالا مال فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔۔ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپ، افریقہ اور امریکہ کے وسیع تبلیغی دورہ کے سلسلہ میں

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کے لندن میں قیام کا پہلا ہفتہ اور اہم دینی و جماعتی مصروفیات

۸ راگست کو حضور نے مسجد فضل لندن میں نماز جمعہ پڑھائی اور نماز سے قبل خطبہ ارشاد فرمایا

اللہ تعالیٰ کے بعض تازہ فضلوں اور اشاعت اسلام کے بعض نئے منصوبوں کا ایمان افروز تذکرہ

الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے

اللہ تعالیٰ کے بعض تازہ فضلوں اور نئے منصوبوں کا ذکر

لندن پہنچنے کے اگلے روز ۸ راگست کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈیڑھ بجے بعد دوپہر مسجد فضل لندن میں تشریف لا کر جمعہ پڑھائی اور نماز سے قبل خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے بعض تازہ فضلوں کا ذکر کر کے احباب کو اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے اور اس کے شکر گزار بندے بننے کی تلقین فرمائی نیز غلبۂ اسلام کی جدوجہد کو زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنانے کے سلسلہ میں بعض نئے منصوبوں پر روشنی ڈالی اور احباب کو توجہ دلائی کہ وہ انہیں عملی جامہ پہنانے میں بھرپور حصہ لے کر اس مقصد کو پورا کرنے کی کوشش کریں جس کی خاطر یہ منصوبے شروع کئے جا رہے ہیں۔

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے پہلے تو اس سال مارچ کے آخر میں اپنی اچانک شروع ہونیوالی بیماری کی نوعیت، علاج کی تفاصیل اور ڈاکٹروں کی رائے میں بیماری سے ۱۰ فیصد افاقہ اور صحت کی موجودہ کیفیت کا ذکر کیا اور بتایا کہ بیماری کے بقیہ دس فیصد اثرات کے ختم ہونے کے لئے حضور ڈاکٹری مشورہ کے مطابق اب بھی ایک دوا استعمال کر رہے ہیں۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا کہ جب سے بیرونی ممالک کے جلسہ دورہ کا پروگرام شروع ہوا ہے نہ معلوم کتنے ہزار خطوط ہیں جو میں نے نہیں پڑھے اور جن کے جواب جانے ہیں اس لئے میں نے یورپی ممالک کے دورہ کے بعد لندن میں کچھ عرصہ قیام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس دوران میں میں جماعت انگلستان کو زیادہ وقت نہیں دے سکوں گا بلکہ سوائے دو دنوں کے ایک عید کا دن اور ایک وہ دن جس میں مجھے پریس کانفرنس سے خطاب کرنا ہے، میں ڈاک دیکھوں گا اور اسے ختم کرنے کی کوشش کروں گا۔ پریس کانفرنس جمعرات کے روز ہے۔ اس سے قبل بدھ کے روز شاید میں اہم ملاقاتوں کے لئے کچھ وقت دے سکوں۔ افریقہ اور امریکہ کے دورہ سے فارغ ہونے کے بعد مجھے ۲۴ ستمبر کو لندن واپس پہنچنا ہے۔ انشاء اللہ اس وقت ملیں گے اور باتیں کریں گے۔ فی الوقت دعاؤں میں وقت گزاریں اور خاص طور پر یہ دعا بھی کریں کہ انسان خود اپنی ہلاکت کے جو سامان کر رہا ہے اس سے بچنے کی راہیں خدا اسے سکھائے۔

حضور نے مزید فرمایا کہ افریقہ سے واپس آکر میں انشاء اللہ تین دن لندن میں ٹھہروں گا اور امریکہ سے واپس آکر پندرہ بیس روز یہاں ٹھہرنے کا ارادہ ہے۔ اس وقت تو آپ کا مہمان نہیں ہوں گا بلکہ آپ بھی حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لنگر کے مہمان ہوں گے۔

بے انداز برکت کا درخشندہ ثبوت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل خاص کے نتیجہ میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جاری کردہ لنگر میں جو بے انداز برکت ڈالی ہے اس کے ایک درخشندہ ثبوت کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے ہر سال جلسہ سالانہ پر اس لنگر سے مستفیض ہونیوالے مہمانوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ گزشتہ سال جلسہ سالانہ پر ربوہ کی آبادی سمیت مہمانوں کی تعداد ہمارے اندازہ کے مطابق ایک لاکھ پچاس ہزار تھی۔ اتنے لوگوں کو وقت پر کھانا کھلا دینا خود اپنی ذات میں ایک معجزہ ہے۔ لندن کی ایک بوڑھی عورت جلسہ پر ربوہ آئی۔ جب اس نے لنگر خانہ دیکھا اور مہمانوں کو وقت پر کھانا مہیا کئے جانے کے انتظامات کا مشاہدہ کیا تو وہ بہت حیران ہوئی اور کہنے لگی کہ اگر میں واپس جا کر یہ بتاؤں کہ کس طرح تھوڑے سے وقت میں اتنے بڑے اجتماع کو تازہ پکایا ہوا کھانا مہیا کیا جاتا ہے تو میرے رشتہ دار یقین نہیں کریں گے اور کہیں گے کہ یہ وہاں سے پاگل ہو کر آئی ہے۔ حضور نے فرمایا یہ تو اللہ تعالیٰ کے بیشمار فضلوں میں سے ایک فضل کا ذکر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اتنے فضل نازل ہو رہے ہیں ہم پر کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ فضل نازل کر کے دراصل یہ کہہ رہا ہے کہ تم میرے شکر گزار بنو ناشکرے نہ بنو۔ ہم پر واجب ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے میں کبھی سست نہ ہوں اور ہمیشہ اس کا شکر ادا کرتے رہیں۔

انگلستان میں پانچ نئے مراکز کا قیام

اس ضمن میں حضور نے غیر معمولی نوعیت کے اللہ تعالیٰ کے بعض نئے اور تازہ فضلوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے نمایاں فضلوں میں سے ایک فضل آپ (مراد جماعت احمدیہ انگلستان) سے تعلق رکھتا ہے۔ ۱۹۷۸ء میں لندن کانفرنس کے بعد مجھ سے کہا یہ گیا کہ صحافیوں کو یہ غلط بریفنگ دی گئی ہے کہ امام جماعت احمدیہ کا ارادہ انگلستان میں تبلیغ اسلام کے پانچ نئے مراکز قائم کرنے کا ہے۔ مجھ سے درخواست یہ کی گئی کہ میں اس کی تائید کروں۔ میرے سامنے دو راستے تھے ایک یہ کہ میں اس منصوبہ کو اپنانے سے انکار کر دوں۔ دوسرا یہ کہ میں اس منصوبہ کو اپنا کر اعلان کر دوں کہ ہم انگلستان میں پانچ نئے مرکز قائم کریں گے۔ میں نے دوسرا راستہ اختیار کیا اور اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے منصوبہ کا اعلان کر دیا۔ دو سال نہیں گزرے کہ بریڈفورڈ، ہڈرز فیلڈ، مانچسٹر، برمنگھم اور ساؤتھ ہال میں پانچ مراکز قائم کرنے کے لئے مکان اور ہال وغیرہ خرید لئے گئے ہیں۔ جس کام کے کرنے کا سوچے سمجھے ارادہ اور پلان کے بغیر اعلان کیا گیا تھا خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس میں اتنی برکت ڈالی کہ وہ کام ہو گیا۔

اوسلو میں سب سے پہلی مسجد اور مشن ہاؤس کا قیام

اس کے بعد حضور نے فرمایا خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و رحمت کا دوسرا جلوہ فنلینڈ اوسلو میں دکھایا ہے۔ اوسلو میں ہماری کوئی مسجد اور مشن ہاؤس نہیں تھا۔ دو سال پہلے مجھے بتایا گیا تھا کہ ایک علاقہ کے میئر نے ہمیں مسجد اور مشن ہاؤس کیلئے زمین دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن اب وہ مکر گئے ہیں۔ میں نے کہا کہ جب میں اوسلو آؤں تو مجھے ان سے ملوانا۔ چنانچہ دو سال قبل جب میں وہاں گیا تو میئر تو چھٹی پر تھے البتہ پرانے شہر کے میئر سے ملاقات ہوئی۔ وہ زمین تو ہمیں نہ دی لیکن دو سال بعد خدا تعالیٰ نے ہمیں شہر کے بہت اچھے علاقہ میں ایک بہت بڑی عمارت خریدنے کی توفیق عطا کر دی۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی کافی رقم پاکستان میں بھی جمع ہو چکی ہے لیکن فارن ایکسچینج کی دقتوں کی وجہ سے وہاں سے رقم نہیں آسکتی اس لئے اس عمارت کے خریدنے کا سارا بار بیرونی ملکوں کی جماعتوں کو اٹھانا پڑا ہے۔ ڈیڑھ ملین کرونے میں عمارت خریدی گئی ہے۔ بہت بڑی اور بہت خوبصورت عمارت ہے میں اب پھر اسی میئر سے ملا تھا۔ وہ کہنے لگے دوسرے مسلمانوں کے مطالبہ پر ہم نے ان کے لئے زمین تو مختص کر دی ہے لیکن ان کے پاس رقم نہیں ہے۔ ان میں امید تھی کہ بعض مالدار ملک انہیں رقم دے دیں گے۔ اب وہ رقم جمع کر رہے ہیں۔ پھر کہنے لگے آپ کو تو مسجد کیلئے بڑی اچھی جگہ شاندار عمارت مل گئی ہے۔ میں نے کہا ہم تو غریب جماعت ہیں ہمیں صرف ضرورت کے مطابق جگہ چاہیے تھی۔ سو اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیدی۔ کہنے لگے کتنے میں خریدی آپ نے یہ عمارت؟۔ میں نے کہا ڈیڑھ ملین (پندرہ لاکھ کرونے) میں۔ وہ فوراً بولے یہ بھی تو کوئی چھوٹی رقم نہیں بہت بڑی رقم ہے۔

سپین میں مسجد کے لئے زمین کی خریداری

اللہ تعالیٰ کے ایک اور بہت بڑے فضل کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا اس سے بھی بڑا نشان خدا تعالیٰ نے سپین میں دکھایا ہے۔ ۱۹۷۰ء میں جب میں سپین گیا اور وہاں شاہی محل الحمرا اور دیگر اسلامی آثار دیکھے تو دل میں بہت درد پیدا ہوا کہ یہ سرزمین جہاں اسلام سات آٹھ سو سال غالب رہا اور جہاں سے علوم و فنون کے چشمے بہہ بہہ کر سارے یورپ کو سیراب کرتے رہے صدہا برس سے اللہ کے ذکر سے خالی چلی آرہی ہے۔ وہاں طلیطلہ کے قریب ایک چھوٹی سی ٹوٹی پھوٹی غیر آباد مسجد تھی۔ اس کے بارہ میں کوشش کی گئی کہ نمازیں پڑھنے کے لئے وہ مسجد ہمیں مل جائے خواہ عارضی طور پر ہی ملے۔ حکومت اس بات پر راضی بھی ہو گئی لیکن وہاں کے لاٹ پادری نے شدید مخالفت کی اور مسجد نہ مل سکی۔ بہرحال سپین ایسے ملک کو جہاں صدیوں اسلام غالب رہا خدائے واحد کے ذکر سے خالی دیکھ کر دل میں بہت درد پیدا ہوا اور میں وہاں اسلام کے دوبارہ غالب آنے کے لئے دعائیں کرتا رہا۔ ایک رات کو میں اس درجہ درد مند ہوا کہ ساری رات سو نہ سکا اور رات بھر دعا کرتا رہا کہ اے خدا تو رحم کر اور ایسے سامان کر کہ تیرا نور یہاں بھی چمکے۔ صبح کے

(باقی صفحہ ۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

سپین میں مسلمانوں کے زوال کی بڑی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے خدائی حکم اعتصام بحبل اللہ کو نظر انداز کر دیا تھا

ابتدا میں بدی دل تک نہیں پہنچتی وہ باہر سے آتی ہے تو اعمال غیر صالح ہو جاتے ہیں مگر دل صداقت پر قائم رہتا ہے

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں ربنا لا تزغ قلوبنا کی دعا سکھلائی ہے تا خدا اپنے فضل سے ہمیں ہدایت پر قائم رکھے

تم یہ دعا بکثرت کرو تا ہماری نسل تا قیامت ہدایت پر قائم رہے اور ہم خدا کی رحمت اور فضل کے وارث بنیں

از حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۰ فتح ۱۳۵۹ ہش مطابق ۱۲ دسمبر ۱۹۸۰ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:۔ مکرم بشیر احمد صاحب اختر شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

جو اینٹی بائیوٹک (ANTI-BIOTIC) مجھے گردے کی تکلیف میں دی جا رہی ہیں انہیں کھاتے ہوئے دو ہفتے آج ہو رہے ہیں جہاں تک انفیکشن (INFECTION) کا تعلق ہے تین دن ہوئے کلچر لاہور سے کروایا تھا تو وہ اس کا نتیجہ بتاتا ہے کہ کوئی انفیکشن اب باقی نہیں رہی۔ الحمد للہ۔ لیکن ڈاکٹر محمود الحسن صاحب جن کا علاج ہے انہیں فون پر جب یہ بتایا گیا تو انہوں نے کہا پہلے بھی دوائیں چھوڑنے کے بعد بیماری عود کر آئی تھی اس لئے مزید ایک ہفتہ پوری خوراک اس دوائی کی کھائی جائے۔ اور اس کے بعد نصف خوراک اس کی کھائی جائے۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔ یہ عرصہ ختم ہوگا جلسہ جس دن شروع ہوتا ہے۔ ہمارا چھبیس کو اس روز شائد مجھے ایک دن پہلے چھوڑنی پڑے کیونکہ کافی ضعف یہ ادویہ کرتی ہیں۔ بہرحال کام کی قوت تو

خدا تعالیٰ کی رحمت

عطا کرتی ہے۔ انسان کی کوششیں تو نہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے ذمہ داریوں کو پوری طرح ادا کرنے کی توفیق عطا کرے آمین

بعض ایسے لوگ بھی ہیں اس دنیا میں جو کہتے ہیں کہ سب کام تو اللہ تعالیٰ نے ہی کرنے ہیں۔ پھر ہمیں تدبیر کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ اسلامی تعلیم یہ نہیں نہ قرآن کریم اس کی اجازت دیتا ہے۔ ایک موقع پر فرمایا۔

لَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً۔

(التوبہ آیت: ۴۶)

کہ منافق جو جہاد کے موقعہ پر مختلف عذر پیش کرتے ہیں کہ دل تو بڑا کرتا ہے جانے کو مگر یہ عذر درپیش آگیا اچانک اور وہ عذر درپیش آگیا اچانک۔ اس لئے ہمیں اجازت دی جائے۔ کہ ہم پیچھے رہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہارے یہ عذر اس لئے قابل قبول نہیں کہ تم نے تو جہاد کے لئے کبھی تیاری نہیں کی۔ تمہاری نیتیں تو شروع سے ہی خراب تھیں۔ اس میں یہ اصول بیان کیا گیا ہے کہ جس کام کے کرنے کی نیت ہو جس کام کا عزم ہو اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے بتلائے ہوئے طریق پر تدبیر کرنی ضروری ہے۔

لَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً

دنیا میں کاموں کی نوعیت مختلف ہے۔ دنیا میں ہماری زندگیوں میں جہاد جہاد کی شکلیں مختلف ہیں۔ اس زمانہ میں اسلام کو غالب کرنے کے لئے جو عظیم جہاد حضرت بانی [illegible] کی جماعت کر رہی ہے۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کے نتیجہ میں اور آپ کی قوت قدسیہ پر بھروسہ کرتے ہوئے [illegible] کی قیادت میں اس کی شکل پہلے زمانوں کی ضرورتوں سے مختلف ہے۔ یہ جہاد ہے

اپنے نفوس کے خلاف جہاد

کر کے ایک پاک نمونہ پیدا کرنا اور اس پاک نمونہ کے ہاتھ میں قرآن کریم دے کر دنیا کے سامنے اس کی تعلیم کو پیش کرنا۔ یہ جو نفس کے خلاف جہاد ہے اس کے لئے تربیت کی ضرورت۔ اس کے لئے ہر آن چوکس رہنے کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے تدابیر کی جاتی ہیں جنمیں سے ایک بڑی تدبیر الٰہی منشاء کے مطابق جلسہ سالانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم ہر سال دسمبر کے آخر میں عام طور پر ۲۶ - ۲۷ اور ۲۸ دسمبر کو جلسہ سالانہ منعقد کرتے ہیں - یہ جلسہ بڑی ہی برکتیں لے کر آتا ہے - نئی نسل، نئے ہوش سنبھالنے والے ہمارے بچے، نئے ہم میں داخل ہونے والے ہزاروں کی تعداد میں ان تین دنوں میں اتنی تربیت حاصل کر لیتے ہیں اگر وہ یہاں آئیں اور وقت کو ضائع کرنے کی بجائے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں، تو پورے سال میں اس قسم کی تربیت انہیں حاصل نہیں ہو سکتی - اتنا بڑا جلسہ اس کا انتظام کرنا کوئی معمولی بات نہیں - اللہ تعالیٰ اتنا فضل نازل کرتا ہے، اتنی رحمتوں سے نوازتا ہے کہ آپ لوگوں کو محسوس ہی نہیں ہوتا کہ کب جلسہ آیا، کب ختم ہو گیا ڈیڑھ دو لاکھ آدمیوں کی رہائش کا انتظام کرنا، ان کے کھانے کا انتظام کرنا ان کی صحت کا خیال رکھنا یہ انسان کا کام نہیں ہے جب تک خدا تعالیٰ کی رحمتیں نازل نہ ہوں ایسا ہو ہی نہیں سکتا عملاً - ہم سے کہیں زیادہ امیر اور منظم ایسے ادارے میرے علم میں ہیں کہ دس ہزار کو کھانا کھلانا پڑ گیا تو ایک قیامت بپا ہو گئی - سمجھ ہی نہیں آرہا کہ کیسے سنبھالیں اس انتظام کو - لیکن اس جلسہ میں جو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے

اللہ تعالیٰ کی منشا کے مطابق

جاری کیا یہ احساس ہی نہیں آپ کو ہوتا کہ اتنا بڑا انتظام بھی کرنے کی ضرورت ہے - سب کام خدا تعالیٰ خود ہی کرتا چلا جاتا ہے - جو خدا کرتا ہے اس کا کریڈٹ (Credit) آپکو تو نہیں جاتا - وہ تو خدا نے کیا خدا کا شکر ادا کرنا چاہیئے کہ وہ کرتا ہے - دعاؤں کے ساتھ اس کے فضلوں کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے - انکسار کے ساتھ خدا کے حضور عاجزانہ پکار ہونی چاہیئے ہماری کہ اے خدا ہم تیرے عاجز بندے تیرے اس جلسے کو نہیں سنبھال سکتے اگر تیری مدد کا ہاتھ ہمارے شامل حال نہ ہو - جلسہ اب قریب آگیا ہے اس لیے آپ جہاں دنیوی تدابیر اس جلسے کی کامیابی کیلئے کریں اپنی ذمہ داریوں کو مادی دنیا میں نبھانے کیلئے، وہاں بہت زیادہ دعائیں کریں اللہ تعالیٰ سے کہ جس طرح ہمیشہ اپنی رحمتوں سے نوازتا اور ہمارے جلسہ میں برکات کا نزول کرتا اور نعماء کی بارش کرتا ہے اس جلسے کو بھی کامیاب کرے اور پہلے سے زیادہ نعمتیں جماعت احمدیہ اور دنیا اس سے حاصل کرنے والی ہو - اس جلسہ کی غرض کوئی ذاتی غرض نہیں، نہ میری نہ آپ کی، غرض صرف یہ ہے کہ ایک ایسی قوم تیار ہو اور ان کے ذہن میں یہ بات حاضر رہے ہر آن کہ ہم اس لیے پیدا ہوئے ہیں کہ اس دنیا کے دل جو خدا سے دور ہے خدا اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے جیتے جائیں - خدا سے کہیں ہم تیرے نالائق مزدور سہی لیکن ہیں تو تیرے مزدور، ہماری مدد کر اور ہمیں کامیاب فرما - آمین

ایک اور بات میں سپین کی تاریخ کے متعلق کہنا چاہتا ہوں ہماری رپورٹوں میں

دو بظاہر متضاد باتیں

آگئی ہیں - بعض دفعہ یہ لکھا گیا کہ جس مسجد کی قرطبہ کے قریب میں نے بنیاد رکھی یا قرطبہ ہی کہنا چاہیئے کیونکہ وہ اس کا حصہ ہی ہے تقریباً وہاں جس مسجد کی بنیاد میں نے رکھی سات سو سال کے بعد یہ واقعہ ہوا - بعض میں ہے کہ پانچ سو سال کے بعد ہوا - یہ دونوں باتیں اپنی جگہ صحیح ہیں - اس لیے میں مختصر طور پر آپ کو تاریخ کے بعض واقعات بتاؤں گا اس وقت -

طارق بن زیاد ۷۱۱ء میں پہلی بار سپین کے ساحل پر اترے - مؤرخین کا اختلاف ہے کس قدر مسلمان مجاہد ان کے ساتھ تھے - لیکن زیادہ تر یہ خیال ہے کہ وہ آٹھ ہزار مجاہدین کے ساتھ اترے وہاں - چار ہزار کی کمک انہیں بعد میں مل گئی، تو بارہ ہزار مجاہدین ان کے ساتھ تھے - اس قدر خدا تعالیٰ پر توکل کہ جن کشتیوں پر سوار ہو کر وہ ساحلِ سپین پر پہنچے تھے اترنے کے ساتھ ہی ان کو نذرِ آتش کر دیا - بعض ان کے ماتحت جرنیلوں نے کہا بھی کہ یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا ہم خدا کا نام بلند کرنے کیلئے آئے ہیں وہ ہمیں ناکام نہیں کریگا - اور ہمیں یہاں سے بھاگنا نہیں پڑے گا - ہم نے کشتیاں یہاں رکھ کے کیا کرنی ہیں - اور چند سالوں کے اندر قریباً سارا سپین فتح ہو گیا، شمال کا ایک حصہ رہ گیا تھا - اس کو مسلمانوں نے نہیں چھیڑا - وہ پہاڑی علاقہ تھا اور اس طرف انہوں نے توجہ نہیں کی کیونکہ وہاں برفانی علاقہ تھا اور یہ افریقہ کے صحرا سے آنے والے سردی سے گھبرائے یا اور وجوہات ہوں گی ہمیں علم نہیں - بہر حال وہ حصہ رہ گیا جو باقی حصے تھے وہ یکے بعد دیگرے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے فتوحات حاصل کرتے رہے، آگے بڑھتے رہے اور ان پہاڑوں کو جن کو انہوں نے سر کرنا نہیں لگایا ان پہاڑوں کے دامن تک پہنچ گئے - اور کھڑے ہو گئے - یہ ۷۱۱ء کی بات ہے اس واسطے جب ہم

سپین کی اسلامی فتح

سے تاریخیں نکالیں تو اس کو مرکزی نقطۂ نگاہ بنائیں گے یہ نہیں کہ دو سال کے بعد غرناطہ فتح کیا اور چار سال کے بعد قرطبہ فتح کیا اور اتنے سال کے بعد انہوں نے طلیطلہ فتح کیا وغیرہ وغیرہ - کیونکہ اتنی جلدی سب کچھ ہوا ہے جس طرح ٹھنڈی ہوائیں بارانِ رحمت گھنٹوں میں ایک لمبے خطۂ ارض پر بارش برسا دیتی ہیں اُسی طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت جو تھی - وہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس سارے ملک پر بڑی جلدی برسا دی

تو ۷۱۱ء میں سپین فتح ہوا اور پھر جب تنزل شروع ہو جاتا ہے تو طلیطلہ جو عیسائیوں کا دارالخلافہ بھی تھا - وہ عیسائیوں کے قبضے میں چلا گیا ۱۰۸۵ء میں یعنی یہ کوئی ۵۱۴ سال کے بعد صرف یہاں ۵۱۴ سال مسلمانوں کی حکومت رہی اور قرطبہ پر عیسائی قبضہ ۱۲۳۶ء میں ہو گیا - قرطبہ اور اس کا علاقہ وہ صوبہ جو تھا اس کے اردگرد کا علاقہ جو تھا وہ ۱۲۳۶ء میں پھر عیسائیوں کے قبضہ میں چلا گیا اور یہاں اسلامی حکومت پانچ سو چودہ ۵۱۴ سال تک رہی اور جو مسجد بنی ہے وہ قرطبہ کے قریب ہے - اس واسطے اگر قرطبہ جب عیسائیوں کے ہاتھ میں چلا گیا اس کے بعد تو مسلمانوں کی کوئی مسجد نہیں بنی تو اگر اس تاریخ سے ہم اپنی مسجد کی بنیاد کا زمانہ نکالیں تو یہ درست ہے بالکل کیونکہ قرطبہ اور اس کا علاقہ جو تھا وہ فتح کر لیا عیسائیوں نے اور اس کے بعد وہاں کوئی مسجد نہیں بنی اس لیے یہ درست ہے کہ سات سو چوالیس سال کے بعد پہلی بار ایک مسجد کی تعمیر کی بنیاد رکھی گئی وہاں - اس واسطے سات سو سال جو کہا گیا وہ درست ہے - بلکہ سات سو سال سے بھی زیادہ عرصے کے بعد رکھی گئی - ٹھیک سات سو چوالیس ۷۴۴ سال کے بعد - غرناطہ جو ہے سقوطِ غرناطہ ۱۴۹۲ء میں ہوا یعنی آج سے چار سو اٹھاسی ۴۸۸ سال پہلے - اس واسطے اگر جس وقت یہ شکست ہوئی اور مسلمان کلی طور پر سپین سے نکل گئے - یہ غرناطہ کے سقوط سے اسلامی سلطنت کا کلیۃً خاتمہ ہو گیا - اور سات سو بیاسی ۷۸۲ سال کی

اسلامی حکومت کے بعد

یہ واقعہ ہو گیا سقوط غرناطہ ہے یہ اسلامی حکومت کے قیام کے سات سو بیاسی ۷۸۲ سال کے بعد ہوا - غرناطہ کے سقوط کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسبت سے اگر ہم کہیں یعنی جب سپین کلیۃً اسلام کے ہاتھ سے نکل چکا تو پھر پانچ سو سال کے بعد وہاں مسجد کی بنیاد رکھی گئی لیکن قرطبہ کی سقوط کے لحاظ سے سات سو چوالیس سال کے بعد بنیاد رکھی گئی۔

اس میں جو انتہائی دردناک چیز ہمیں نظر آتی ہے وہ یہ ہے کہ جس اُمت کو اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضلوں سے جب وہ بڑی تھوڑی تعداد میں وہاں گئے تھے اور ان کے مقابلے میں اس بارہ ہزار کے مقابلے میں ایک لاکھ سے زیادہ فوج تھی اس وقت جس بادشاہ نے شکست کھائی ان سے جس کو انہوں نے شکست دی اور پھر فتوحات حاصل کرتے ہوئے شمال تک پہنچ گئے۔ جس وقت تین سو پچھتر سال کے بعد جو شمال کے قریب ترین اور ہماری اسلامی حدود کے شمالی حصے میں ایک شہر جو دارالخلافہ بھی رہا ہے ان کا۔ ان پر عیسائیوں نے قبضہ کیا۔ تو کوئی کوشش اس علاقے کو واپس لینے کے لیے نہیں کی گئی۔ یہ دردناک پہلو ہے اس کا بڑا بھیانک، پھر ان کی کچھ ہمت بڑھی۔ پھر ۱۲۳۶ء میں قریباً ڈیڑھ سو سال کے بعد انہوں نے اپنی طاقت کو جمع کیا اور قرطبہ پر حملہ کیا اور اس کو بھی اپنے قبضہ میں لے لیا اور جہاں تک مجھے یاد ہے اس جنگ میں مسلمانوں کے بعض نواب صاحبان جو تھے وہ عیسائیوں کے ساتھ ساتھ شامل ہوئے تھے قرطبہ کے مسلمان حاکم کے خلاف اور ان کی مدد سے عیسائیوں نے یہاں قبضہ کیا۔

پھر ۱۲۳۶ء سے قریباً ڈھائی سو سال کے بعد سقوطِ غرناطہ ہوا اور اس سارے عرصے میں

سپین کے مسلمانوں نے

اپنے کھوئے ہوئے علاقے جو تھے وہ واپس لینے کی کوشش نہیں کی۔ اس کی وجہ تھی، اس کی وجہ تھی اختلاف، ایک دوسرے سے لڑائیاں کر رہے تھے، ایک دوسرے کو نقصان پہنچا رہے تھے۔ ایک دوسرے کی عزتوں پر ہاتھ ڈال رہے تھے۔ ایک دوسرے کے خلاف بدظنیاں پھیلا رہے تھے۔ ایک دوسرے کے خلاف فتوے دے رہے تھے اور یہ تصویر ہمارے سامنے آتی ہے بڑی بھیانک حالانکہ ہمیں کہا گیا تھا وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ج (آل عمران آیت ۱۰۴)

یہ مسلمان حملہ آور قوم تھے یہ قوم قوم کے لوگوں سے بنی ہوئی جماعت تھی یعنی جو گئے پہلے لینڈ (Land) کے بارہ ہزار یہ ایک قبیلے سے، ایک علاقے سے ان کا تعلق نہیں تھا۔ کیونکہ اسلامی معاشرہ میں قومیں ایک دوسرے سے مل گئی تھیں۔ کوئی شام سے آگئے تھے افریقہ میں، کوئی عراق سے آگئے تھے، کوئی سعودی عربیہ سے آگئے تھے، کوئی مصر سے آگئے تھے یہ مراکو کے علاقے میں، اور سب ایک بنیان مرصوص تھے اور خدا تعالیٰ کی رحمتوں کو حاصل کر رہے تھے اور شیطان کا ہر وار جو ان کے اوپر ہوتا تھا ناکام ہو جاتا تھا۔ پھر رخنہ پڑ گیا۔ پھر وہ بنیان مرصوص نہیں رہی بلکہ تعصب نے سوراخ کیے اس میں، حسد نے سوراخ کیے اس میں، تباغض نے سوراخ کیے اس میں بدظنیوں نے سوراخ کیے اس میں اور خودنمائی اور انانیت نے سوراخ کیے اس میں اور وہ بنیان مرصوص جس کو دنیا کی کوئی طاقت توڑنے کے قابل نہیں تھی وہ پاش پاش ہو گئی۔ چھوٹے چھوٹے انہوں نے بنا لیے علاقے۔

وہ اس کے اندر نواب بن کر بیٹھ گئے اپنی نوابی کی ان کو فکر رہی لیکن

اسلام کی محبت

اور اسلام کی کوئی فکر باقی نہیں رہی۔ یہ ہوا اس لیے کہ خدا تعالیٰ نے جو احکام قرآن کریم میں نازل کیے تھے ان پر عمل نہیں کیا۔ قرآن کریم نے کہا تھا متحد ہو کے رہو، پیار سے رہو، اپنے نفسوں کی اصلاح کر کے خدا کیلئے خدا میں ہو کر زندگیاں گذارو اور خدا کے حکم سے باہر نکلنے کی کوشش نہ کرو اس کی بجائے، یہ یاد رکھیں آپ، شروع میں جو بدی پیدا ہوتی ہے اس وقت ابھی دل تک نہیں وہ پہنچتی باہر سے آتی ہے تو اعمال غیر صالح ہو جاتے ہیں لیکن دل ابھی صداقت کے اوپر قائم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَلَمَّا زَاغُوْٓا جب انہوں نے کج روی کو اختیار کیا۔ اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ (الصف آیت ۶) تو پھر آہستہ آہستہ ان کے دلوں میں بھی زنگ لگا اور پہلے وہ سچ کو، صداقت کو سچ اور صداقت سمجھتے ہوئے ٹیڑھے راستوں کو اختیار کر رہے تھے پھر وہ سمجھنے لگے کہ وہ ہدایت پر قائم ہیں، وہ تو سیدھے رستوں پر چل رہے ہیں کوئی کجی ان کے اندر نہیں ہے اس لیے ہمیں ایک زبردست دعا سکھائی گئی رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا (آل عمران آیت ۹) کہ اے ہمارے رب ہدایت دینے کے بعد ہمیں کبھی کج نہ ہونے دینا۔ اس میں یہ دعا بھی ہے اور دو باتوں کا اعلان کیا گیا ہے۔ ایک یہ کہ ہدایت دینا اللہ تعالیٰ کا کام ہے بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی تو ہدایت آپ اپنے زور سے نہیں حاصل کر سکتے۔ خدا تعالیٰ کا فضل جب نازل ہو کسی فرد یا قوم پر تو وہ ہدایت پا لیتی ہے۔ دوسرے آپ ہدایت پر قائم نہیں رہ سکتے جب تک

خدا تعالیٰ کی رحمتیں

آپ کو اپنے فضل اور رحمت کے رستوں میں جکڑ کے ہدایت کے اوپر قائم نہ رکھیں۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا اے خدا ایسے سامان پیدا کر کہ جو تجھ سے ہم نے ہدایت حاصل کی ہے اس کے بعد ہم ہدایت چھوڑ کے کج راہوں کو اختیار نہ کرنے لگ جائیں۔ صراط مستقیم چھوڑ کے ان راہوں کو اختیار نہ کریں جو تیری طرف نہیں لے جا رہیں بلکہ سیدھی شیطان کی طرف لے جانے والی ہیں۔ سپین میں بھی یہی ہوا وہاں تو دیکھ رہے تھے ہم۔ کیا تھے اور کیا بن گئے تو رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (آل عمران آیت ۹)

وہاں بھی خطبہ میں نے اسی مضمون پر دیا تھا زیادہ تفصیل سے دیا تھا۔ اس وقت تو میں مختصراً بتا رہا ہوں آپ کو۔ یہ دعا بڑی ضروری ہے دونوں طرح ہوتا ہے۔ ایک فرد ہدایت حاصل کر لینے کے بعد کجروی اختیار کر لیتا ہے ایسا بھی ہوا۔ ہماری تاریخ بھری پڑی ہے اس سے اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک نسل تو ہدایت پر قائم ہے اور ان کی اگلی نسل جو ہے وہ ہدایت کی راہوں کو چھوڑ رہی ہے

بڑی ذمہ داری ہے

اپنے بچوں کو ہدایت پر قائم رکھنے کی تدبیر کے ساتھ بھی اور دعاؤں کے ساتھ بھی۔ پس تدابیر بھی کرو اور دعائیں بھی کرو کہ اللہ تعالیٰ ہماری نسلوں کو تا قیامت ہدایت پر قائم رکھے اور کبھی بھی اس کا غضب ہماری نسلوں پر یا ہم پر نازل نہ ہو۔ اس رحمت کے ہم وارث بنتے رہیں اور اللہ تعالیٰ توفیق دے اس جماعت کو کہ وہ ساری دنیا کے دل محبت اور پیار اور اسوۂ حسنہ کے ساتھ جیت کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں نوع انسانی کو لا بٹھائیں۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری محمد سعید احمد صاحب لندن وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

[illegible] چوہدری محمد سعید احمد صاحب بعمر ۴۸ سال حرکت قلب بند ہو جانے سے بروز جمعہ بتاریخ [illegible] دیارِ غیر لندن (انگلینڈ) میں وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

[illegible] وفات کی اطلاع بذریعہ تار [illegible] ہم زلف مکرم ودود احمد [illegible] لندن سے دی۔ برادرم کا [illegible] ولائی ۱۹۸۰ء میں دل کا بڑا اپریشن ہوا [illegible] ستمبر کو کامیاب اپریشن کے بعد [illegible] واقع ۸۱۔ سپر برائٹ روڈ۔ [illegible] ۱۸ ساؤتھ فیلڈز۔ لندن [illegible] تھے۔ کامیاب اپریشن اور صحت [illegible] پر خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا میں [illegible] اللسان تھے۔ اپریشن سے پیشتر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاکسار کی درخواست پر مکمل شفایابی کی دعا فرمائی۔ خطوط کے ذریعہ برادرم نے جملہ افرادِ خاندان۔ بزرگان سلسلہ اور دوست احباب کا شکریہ ادا کیا۔ وفات کی خبر پاکر وکلاء ہائی کورٹ خواتین و احباب مرحوم کے کلاس فیلوز اور دیگر افراد خاندان خاکسار کی رہائش گاہ پر کثیر تعداد میں برائے تعزیت تشریف لائے۔

برادرم مرحوم کی میت لندن سے لاہور لانے کیلئے برادر نسبتی مکرم [illegible] احمد صاحب اور میرے ہم زلف مکرم ودود احمد صاحب، دیگر احباب جماعت نے ساتھ مل کر لاہور بھجوانے کا بندوبست کیا۔ لندن میں ان کا جنازہ بروز جمعرات ۴ دسمبر کو پڑھا گیا۔ بعدہٗ میت بذریعہ پی۔ آئی۔ اے مورخہ ۵ دسمبر بروز جمعہ [illegible] ۹ بجے لاہور پہنچی۔

[illegible] ادا کرنے کیلئے محترم چوہدری فتح محمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور کے علاوہ کثیر تعداد میں احباب جمع ہوئے جنازہ خاکسار کی رہائش گاہ پر لایا گیا اور خواتین و احباب نے مرحوم کا آخری دیدار کیا۔ محترم جناب ثاقب زیروی صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ [illegible] بعد خاکسار ۱۲ بجے [illegible] جنازہ لیکر صبح تین بجے ربوہ پہنچا۔ بروز جمعہ دارالضیافت میں صبح ۶ بجے سے بارہ بجے تک مختلف شہروں سے آئے ہوئے رشتہ داران اور اور ربوہ سے کثیر تعداد میں خواتین و احباب و بزرگان سلسلہ برائے تعزیت و آخری دیدار تشریف لائے۔ مکرم حمید اللہ صاحب ناظر ضیافت نے اس سلسلہ میں ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت خاکسار کو شرف ملاقات بخشا۔ اور تعزیت اور اظہار افسوس فرمایا محترم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان اور محترم چوہدری فرزند علی صاحب نے تدفین کا پورا بندوبست کرایا ہوا تھا۔

نماز ظہر کے بعد حضور نے نماز جنازہ پڑھائی جس سے پیشتر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مرحوم کا چہرہ دیکھ کر دعا فرمائی اور اظہار افسوس کیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے برادرم کی دیارِ غیر میں اچانک وفات پر قطعہ نمبر ۱ میں دفن کئے جانے کی اجازت فرمائی۔ جنازہ میں بزرگان سلسلہ۔ رشتہ داران۔ احباب جماعت و دیگر افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے دعا کرائی۔

برادرم مرحوم چوہدری محمد عبداللہ صاحب مرحوم کے پسر اور مکرم ضیاء الدین صاحب کے داماد تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ اور تین کمسن بچے (بڑے بچے کی عمر ۱۰ سال ہے) چھوڑے ہیں جو کہ اس وقت لندن میں ہیں۔ برادرم کی وفات پسماندگان و جملہ متعلقین کیلئے عظیم صدمہ ہے۔

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے نہایت ملنسار۔ محنتی۔ صاف گو۔ چھوٹوں بڑوں کے دوست۔ شفیق اور خادم سلسلہ تھے۔ تعلیم الاسلام کالج کی لاہور سے ربوہ منتقلی کے وقت خاکسار کے علاوہ برادرم اور کالج کے متعدد طالب علم موسم گرما کی تعطیلات میں کالج میں رہے۔

۱۹۷۸ء لندن میں کسر صلیب کانفرنس کے وقت مرحوم نے سب سے پہلے مندوبین کو ظہرانہ دیا اور اس کے بعد بھی شرکاء کانفرنس کو وقتاً فوقتاً باصرار گھر لے جاتے رہے اور انکی خدمت و خاطر و مدارات کر کے خوشی و اطمینان کا اظہار کرتے رہے۔ ۱۹۵۶ء سے لندن چلے گئے ہوئے تھے۔ تھوڑا عرصہ ۱۹۶۸ء سے ۱۹۷۰ء تک لاہور رہے اور پھر شادی کے بعد لندن بچوں کے ہمراہ اپنا ذاتی مکان لیکر رہنے لگے۔ وہ گورنمنٹ کی ٹرانسپورٹ سروس میں ملازم تھے۔ انہوں نے یکم دسمبر کو ڈیوٹی پر حاضر ہونا تھا۔ کہ مولائے حقیقی سے جا ملے۔

۲۷ نومبر ۱۹۸۰ء کا لکھا ہوا خط کہ وہ بفضل خدا بالکل ٹھیک ہیں۔ خاکسار کو ان کی وفات کے تیسرے روز ملا۔ برادرم کی وفات کے بعد خاکسار کو گوناگوں مشکلات و مسائل کا سامنا ہے۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمادیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کے پسماندگان کا دیارِ غیر میں حافظ و ناصر ہو۔ خود کفیل ہو۔ ان کی بہتری کے سامان فرمائے۔ والدہ محترمہ۔ بھاوجہ صاحبہ اور جملہ افراد خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔ خدا تعالیٰ جنت الفردوس میں مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے آمین ثم آمین

میں اس موقعہ پر بزرگانِ سلسلہ و جملہ احباب کا جنہوں نے اصالتاً۔ خطوط۔ تار اور ٹیلی فون کے ذریعہ نہ صرف تعزیت کی بلکہ کسی نہ کسی رنگ میں مرحوم کو ان کی آخری آرام گاہ تک پہنچانے میں میری مدد کی فرداً فرداً شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہوں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

خدا تعالیٰ ان کے ایمان میں برکت ڈالے اور جزائے خیر دے۔

آمین

(چوہدری عبدالوحید سلیم ایڈووکیٹ
سپریم کورٹ و ہائی کورٹ
۱۵۔ رابرٹ روڈ نیلا گنبد
لاہور)

روزہ ڈھال ہے
(حدیث نبوی)

رپورٹ بقیہ صفحہ ۲

وقت خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھے بتایا گیا کہ جو تو مانگتا ہے وہ ملے گا تو ضرور لیکن ابھی وقت نہیں آیا۔ اس سے مجھے تسلی ہو گئی کہ خدا تعالیٰ ضرور فضل کرے گا اور وہ وقت ضرور آئے گا کہ جب یہاں خدا تعالیٰ کا نور چمکنے کے سامان ہوں گے۔ دس سال بعد ایسا انقلاب آیا کہ دہلی کے لوگوں کے دلوں میں کہ جہاں تعصب کا یہ حال تھا کہ وہ ہمیں مسجد میں نماز پڑھنے کی اجازت دینے کے لئے تیار نہ تھے اور کہاں یہ حالت کہ انہوں نے قرطبہ کی [illegible] ہمیں مسجد کے لئے زمین خریدنے کی اجازت دیدی۔ چنانچہ دہلی تیرہ کنال سے زائد زمین خریدی گئی ہے۔ اور حکومت نے دہلی مسجد بنانے کی تحریری اجازت دیدی ہے۔ (جیسا کہ اطلاع شائع ہو چکی ہے حضور ایدہ اللہ نے ۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو دہلی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھ بھی دیا ہے) حضور نے مسلم سپین کی عظمت رفتہ اور مسلمان بادشاہوں کی دینداری اور تقویٰ سے متعدد واقعات بیان کرنے اور پھر بعد میں آنے والی نسلوں کی بداعمالیوں کے نتیجہ میں سپین سے مسلمانوں کے اخراج کا ذکر کرنے کے بعد صدہا برس پر پھیلے ہوئے طویل وقفہ کے بعد سپین میں پہلی مسجد کی تعمیر کے انتظامات کرنے کی توفیق عطا ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

(باقی)

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض الصرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے
دواخانہ حکیم نظام جات۔ حکیم انوار [illegible] چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷

ضرورت ہے تیمار دار کی
لاہور میں جماعت بانی سلسلہ احمدیہ کے ایک صحابی کے بیمار فرزند کی تیمارداری کیلئے وقتی مرد نرس کی ضرورت ہے۔ ربوہ میں ذیل کے پتہ پر ملیں۔
سید عبداللہ شاہ صاحب دارالصدر جنوبی
نزد دارالضیافت ربوہ
لاہور میں ہارون رشید بی۔ اے ایل ایل بی III سی ۲۰۰ علامہ اقبال ٹاؤن سے رابطہ قائم کریں

مایوس و پریشان
مریض جو کسی بھی مرض میں مبتلا ہو آج ہی مفصل علامات مرض لکھ کر جرمن اور امریکن ادویات سے بذریعہ ڈاک کامیاب علاج کروائیں یا خود تشریف لائیں۔
ہومیوپیتھک ڈاکٹر ایس۔ اے رحمٰن
شاہ ہومیوپیتھک اسٹور نیا ہسپتال رحمت بازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلسل محنت، پوری کوشش اور آپ کے شاندار تعاون
کیساتھ ترقی کی طرف گامزن

فرنیش میڈیسن کمپنی

تھوک انگریزی ادویات فروش
نزد سٹی بس سٹاند سرگودھا
دفتر و دکان:- I.S.T. بلاک نمبر ۲ شاہین روڈ سرگودھا
سٹاکسٹ:- فائزر لیبارٹریز
وائتھ اینڈ بروز ویلکم کمپنی
ہمارا عملہ مزاج عملہ آپ کی خدمت مناسب
بلکہ کم از کم RATES پر کرنے کیلئے ہر وقت موجود
رہتا ہے۔
فون ۲۰۵۵
پروپرائٹر:- ایم۔ اشرف چوہدری سرگودھا

ہر قسم کا

کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ

باعث رعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرماویں
مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ لاہور۔ فون:- ۶۲۸۴۹
گھر:- مالک عبداللطیف ستکوہی۔ فون:- ۶۲۵۱۶

دوا

تدبیر اور

دعا

اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتے ہیں
ہمدردانہ مشورہ اور قابل اعتماد
اصولی علاج کیلئے

مطب

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
فون:- ۵۳۴

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور
فون نمبر: ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
ویلوار۔ کیل، چیل، پٹرل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

فون نمبر ۴۳۶۱
۵۳۔ فیروزپور روڈ —— بالمقابل تھانہ اچھرہ —— لاہور

ٹویوٹا

گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات
ہول سیل پر

الفرقان موٹر اسٹور

سے حاصل کریں
۳۸۔ تبت سنٹر۔ بندر روڈ۔ کراچی
فون ۷۴۶۰۵

اصلی پائلز کیور
PILES CURE
پلینز کیور PAINS CURE
استھما کیور ASTHMA CURE
سمیت جملہ ۴۰ کیورز نیز رانی کھیت و
انجکشنز وغیرہ ادویات کیور ریٹو سسٹم پر
ہمارا مونوگرام ضرور ملاحظہ فرمالیا
کریں تاکہ آپ جعلسازوں کی نقلی ادویات
سے محفوظ رہ سکیں۔

مینیجر

کیور ریٹو میڈیسن

(ڈاکٹر راجہ ہوسیو)
کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور، کراچی ہیڈ آفس ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

روپیہ کو ہمیشہ گردش میں رکھیئے
ہمارے کسی بھی نفع بخش پراجیکٹ میں محفوظ سرمایہ کاری کیجئے

الحمرا اسٹیٹس

فون ۳۸۲۲
۶۹۹۔ اے سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا
۶۷۔ سی نیو مسلم ٹاؤن لاہور
فون ۸۵۴۶۱۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور پر
تشریف لائیں
فون نمبر ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ ۔ رہائش ۶۲۹۳۰ ۔ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

دیانت و امانت میں منفرد ادارہ

علی اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز

سکنی و زرعی زمین، مکانات
اور
کوٹھیوں کی خرید و فروخت
کیلئے
ہمہ وقت خدمت کا موقعہ دیتے ہیں
آپ کا خادم
شیخ عبدالخالق
فون
کالج روڈ۔ چوک اقصیٰ ربوہ

گوجرانوالہ فون نمبر:- ۷۴۸۴۴

ہمارے دواخانہ
آپ کو معلوم ہو
کہ

مشہور دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند
حضرت حکیم نظام جان
کا نام اب رجسٹرڈ ہو چکا ہے
ربوہ فون نمبر:- ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
زیر مینیجمنٹ خادم

مشہور دواخانہ حکیم نظام جان مرحوم والا

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
کراچی ۹۲۹ طارق روڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک

نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے نصیر آپٹیکل سروس

نزد مسجد اقصیٰ ربوہ

فون نمبر ۵۴۳

کئی سال سے آپ کی بے لوث خدمت کرنے والا واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

بکتی و زرعی اراضی، مکانات، پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کے لئے

آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون نمبر ۵۳۵

انگریزی ادویات اور ٹیکہ جات

— ہر قسم —

کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت

بہتر تشخیص — مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد

قادیان کا قدیمی

محبوب کاجل

جو حضرت مولوی نور الدین کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔

عبد القادر ابن ماسٹر مامون خان صاحب

— گولبازار ربوہ —

سٹاکسٹ:۔

"شاہد شاپنگ سنٹر" بالمقابل سب تحصیل اقصیٰ روڈ گولبازار ربوہ

مشہور کاجل

نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی

مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

خوشخبری

اگر پندرھویں صدی اور سلسلہ کے اعتبار سے ۸۸ ویں جلسہ سالانہ کی تمام تقاریر مع تلاوت قرآن کریم و نظم مطلوب ہو تو آپ کو یہ خوشخبری دی جاتی ہے کہ آپ مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع کریں۔ آپ کو تینوں دن کی کارروائی یا جو تقریر آپ کو مطلوب ہو کیسٹ کی شکل میں فراہم کی جائے گی۔ کیسٹ کی قیمت جس میں پوری تقریر ہوگی۔ مبلغ تیس روپے ہیں مع وی پی اخراجات آپ کے گھر پر بھجوا دی جائے گی۔ ملنے کا پتہ:۔

احمدیہ ریکارڈنگ سنٹر

K. 82 ظفر الحق روڈ راولپنڈی

جائیداد

— کی —

خرید و فروخت

کے لئے

آپ کا قابل اعتماد ادارہ

فضل عمر پراپرٹی ڈیلرز

نزد ریلوے پھاٹک ربوہ

فون دفتر:۔ ۶۴۰

فون رہائش ۵۴۰

بشیر انجینئرنگ انڈسٹریز لمیٹڈ

— ایسوسی ایٹس آف —

میسرز بشیر اینڈ کمپنی

— ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز —

(گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار برائے ملٹری، ریلوے، ٹیلیگراف ٹیلیفون، واپڈا اور دوسرے شعبہ جات)

لوہے کے جستی تار، نیز کاسٹ آئرن کے گھریلو استعمال کے سیوریج پائپ اور لوہے کی ہر قسم کی چادروں کیلئے ہمیں خدمت کا موقعہ دیں۔

ہیڈ آفس:۔ **حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور** فون نمبر ۵۲۷۸۳، ۴۱۲۳۲۲

شاخیں — ۱ لوہا مارکیٹ، لاہور — فون نمبر ۵۶۰۲۳

۲ کے ایم سی، ۷۷ گارڈن مارکیٹ، لارنس روڈ کراچی فون نمبر ۷۸۵۶۴

فیکٹری — ۲۲ کلومیٹر (لاہور شیخوپورہ روڈ) لاہور